سوال

مسجد میں نمازی کی حاضری اس کے ایمان کی دلیل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا محض مساجد میں آنے جانے کی بنیاد پر کسی شخص کے ایمان کی گواہی دی جا سکتی ہے، جیسا کہ حدیث میں آیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں! اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ مساجد میں نمازوں کے لیے آنے والے شخص کی حاضری اس کے ایمان کا ثبوت فراہم کرتی ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کے ساتھ ایمان ہی نے اسے گھر سے چل کر مسجد میں آنے پر مجبور کیا ہے۔ سائل نے جو یہ کہا کہ ''جیسا کہ حدیث میں آیا ہے'' تو اس کا اشارہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی درج ذیل حدیث کی طرف ہے:

((اِذَا رَاَیْتُمُ الرَّجُلَ یَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوْالَهٗ بِالْاِیْمَانِ)) (جامع الترمذی، الایمان، باب ما جاء فی حرمة الصلاة، ح: 2617)

''جب تم کسی شخص کو مسجد آتا جاتا دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دو۔''

لیکن یہ حدیث ضعیف ہے، صحیح سند کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ثابت نہیں ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عقائد کے مسائل : صفحہ45